سوال

آیا جمعہ کی نماز فرض ہے اور منکر اس کا کافر اور کیا بعض جاہل حنفی کہتے ہیں کہ.....

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آیا جمعہ کی نماز فرض ہے اور منکر اس کا کافر اور کیا بعض جاہل حنفی کہتے ہیں کہ جمعہ فرض نہیں اور آیا جمعہ بدل ظہر کا نہیں بلکہ جمعہ نماز مستقل ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں در مختار ص ۸۳۴ میں ہے: الجمعة فَرضُ عَینٍ یَکفُرُ جَاحِدُھَا بِثُبُوتِھَا بِدَل
بَلِ قَطْعِیٍ ردالمحتار ۸۳۴ میں ہے۔ وھو قولہ یَآاَیُّھَا الَّذِینَ اٰمَنُوٓا اِذَا نُودِیَ لِلصَّلٰوةِ مِن یَّومِ الجُمُعَةِ فَاسعَوا ایة وَبِالسّنة۔ وَالِاجمَاعِ اھ در مختار میں ہے وھی فَرضٌ مُستَقِلٌ اٰکَدُ مِنَ الظُّھرِ لَیسَت بَدَلاً عَنہُ اھ ردالمحتار میں ہے، لِاَنَّہٗ وَرَدَ فِیھَا مِنَ التّھدِیدِ مَالَم یَرِدُ فِی الظھر من ذلک قولہ ﷺ مَن تَرکَ الجُمُعَةَ ثَلَاثَ مِرَارِہ مِن غَیرِ ضَرُورةٍ طَبَعَ اللّٰہُ علی قلبہٖ رواہ احمد والحاکم وصححہ فیعاقب علی ترکھا اشد من الظھر ویثاب علیھا اکثر واھ وانما اکثرنا فیہ نوعا من الاکثار لما اسمع عن بعض الجھلة انھم ینسبون الی مذھب الحنفیة عدم افترافیھا اھ۔

(فتاوی مفید الاحناف ص ۱۰)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7